كان راوية للقصص [1]		وہ قصص کے راوی تھے،

ابو محمد عبدالرحمن بن یزید یمانی صنعانی مشہور قاص تھے اور ان کے شاگرد ابو وائل عبداللہ بن بحیر صنعانی بھی قاص تھے اور استاد شاگرد دونوں یمن میں قصص اور وعظ بیان کرتے تھے [2]

حضرت کعب احبارؓ حضرت معاویہؓ کے زمانہ میں قاص تھے۔ ان کے چچازاد بھائی ذوالکلاع ابو شراحیل شامی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عوف بن مالک نے مجھ سے کہا کہ ابو شراحیل! تمہارے بھائی کیا امیر کے حکم سے وعظ کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ:

القصاص ثلاثة، امير او مامور		قُصّاص تین ہیں: امیر یا مامور یا مغرور،
او مختال۔

جب اس کی خبر کعب احبارؓ تک پہنچی تو انھوں نے ایک سال تک وعظ کہنا بند کر دیا، آخر حضرت معاویہؓ نے ان کے پاس خاص طور سے آدمی بھیجکر کہلوایا کہ وعظ سنایا کریں [3]

ابو حازم سلمہ بن دینار متوفی ۱۴۰ھ مدینہ منورہ کے کبار علماء میں تھے۔

وكان يقص في مسجد مدينة [4]		مسجد نبوی میں وعظ و قصص بیان کرتے تھے۔

ذہبی نے ان کے متعلق لکھا ہے کہ وہ مدینہ کے قاضی، واعظ اور قاص تھے،

القاص، الواعظ، عالم المدينة و قاضيها [5]		قاص، واعظ، عالم مدینہ اور وہاں کے قاضی

ابوالحارث عبدالوہاب بن ضحاک سلمی نے عبدالعزیز ابو حازم اور اسمٰعیل بن

---

[1] تہذیب التہذیب ج ۶ ص ۲۹۹	[2] تہذیب التہذیب ج ۶ ص ۱۵۲	[3] تاریخ کبیر ج ۳ قسم ۱ ص ۱۲۳
[4] اعلان المبطاء ص ۱۰	[5] تذکرة الحفاظ ج ۱ ص ۱۲۵۔